نام نہیں دیا گیا۔ افسوس ہے کہ موجودہ ایڈیشن میں صفحہ سازی اور پروف خوانی کی قطعاً ضرورت محسوس نہیں کی گئی۔ آیندہ اشاعت میں اس خامی کا بھرپور ازالہ کرنا ناشر پر واجب ہے۔ (ارشاد الرحمٰن)

علامہ اقبال اور میر حجازؐ، ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی۔ ناشر: بزم اقبال، ۲-کلب روڈ، لاہور۔ صفحات: ۷۶۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔

محسن انسانیتؐ کی شخصیت کا سورج، اختتام کائنات تک انسانوں کی راہ نمائی کرتا رہے گا۔ انسانوں کے بحر برعظیم ہند میں علامہ محمد اقبال وہ نابغۂ روزگار ہیں جو غلام ہندستان میں پیدا تو ضرور ہوئے مگر اپنے افکار کے ذریعے انھوں نے غلامی (سیاسی اور ذہنی، یعنی ہر قسم کی غلامی) سے لاتعلقی کا اظہار کیا۔ تخلیق ارض و سما سے لے کر ان کے اپنے دور تک، اگر انھوں نے کسی ہستی کی عظمت و بالادستی کو بسر و چشم قبول کیا تو وہ محمد کریمؐ کی ذات ستودہ صفات ہے ؎

ایں ہمہ از لطفِ بے پایانِ تست
فکرِ ما پروردۂ احسانِ تست

(یہ سب آپؐ کے لطفِ بے پایہ کے طفیل ہے، ہماری فکر نے آپؐ کے احسان سے پرورش پائی ہے۔)

اقبال نے (موجودہ دور میں اردو زبان کے سب سے بڑے شاعر ہونے کے ناتے) قوتِ عشق سے ہر پست کو بالا کرنے اور دہر میں اسم محمدؐ سے اُجالا کرنے کا بیڑا اٹھایا۔

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے اقبال کی عقیدت اور قلبی وابستگی کو واضح کرنے کے لیے ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی کی زیرنظر کتاب ایک پُراثر تحریر ہے۔ ۷۰ صفحات میں ۲۰ عنوانات کے تحت، متعدد واقعات اور درجنوں اشعار کو تاریخی حوالوں سے اس طرح سمیٹ دیا گیا ہے کہ قاری کے دل پر گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ کتاب میں علامہ اقبال کی زندگی، رسول اکرمؐ سے ان کی محبت، سفرِ حجاز کے عزم، حج بیت اللہ کی خواہش، روضۂ رسولؐ کی زیارت کے واقعات کو یک جا کر دیا گیا ہے۔ علامہ کی خواہش تھی کہ حیات مستعار کا آخری زمانہ سرزمینِ حجاز میں بسر ہو، وہیں دَم نکلے اور وہیں دفن ہوں۔ علامہ کی اس آرزو کو بھی مؤلف نے مؤثر اسلوب میں بیان کیا ہے۔ (محمد ایوب منیر)